52631 ـ شادی کرنے والے کے لیے جماع و ہم بستری کے متعلق کتب کا مطالعہ کرنا

سوال

كيا شادی سے قبل جماع و ہم بستری كے متعلق كتب كا مطالعہ كرنا جائز ہے تا كہ اسے بیوی سے ہم بستری كے بارہ میں علم ہو سكے، یہ علم میں رہے كہ كتب میں كوئی تصویر وغیرہ نہیں ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جن كتب میں ہم بستری و جماع كی كیفت و طریقہ بتایا گیا ہے ان كتب كا مطالعہ كرنے میں كئی ایك موانع ہیں جن میں سے چند ایك درج ذیل ہیں:

۔ یہ كتب آپ كی شہوت كو ابھاریں گی اور آپ كے پاس اس شہوت كو پورا كرنے كے لیے كوئی حلال طریقہ نہیں ہے، یہ ایك ایسی چیز ہے جو بعید نہیں، اور خاص كر اس شخص كے لیے جو عقد نكاح كے بعد ابھی اپنی اپنی بیوی سے ملاقات نہیں كر سكتا.

۔ یہ كتب اكثر طور پر جماع كی ایسی حالت كی تعلیم دیتی ہیں جو شاذ ہیں، اور كچھ طریقے تو فطرت و سلیم الطبع كے بھی خلاف ہیں، اور كچھ ایسے بھی ہیں جو شریعت اسلامیہ كے مخالف مثلا دبر میں وطئ و جماع.

۔ اس طرح كی حالتوں كا مطالعہ كر كے آدمی ہو سكتا ہے اپنی بیوی سے بے رغبتی كرنے لگے جو اس طرح كے افعال كو اچھے طور پر نہیں كر سكتی، اور آدمی كا دل ان حالتوں اور ایسا كرنے والوں كے ساتھ ہی اٹكا رہے.

۔ ایسی كتب كا مطالعہ كرنے والوں كی طلب مزید بڑھے گی كہ وہ اور كتب كا مطالعہ كریں، یا كچھ وضاحت ہو تو اس طرح جن و انس میں سے شیاطین آپ كو تصاویر والی كتب كا مطالعہ كرنے كا كہیں گے تو اس طرح آپ ایك ایسے عمل كے مرتكب ہونگے جو شرعا ناجائز ہے.

۔ اس طرح كی كتب پڑھنا ان كتب كی شاپنگ كرنے كی تشجیع ہوگی، اور اس طرح یہ چیز ان كتب كی ترویج اور اس كی مزید طبعات میں معاونت كا باعث بنےگی.

۔ خدشہ ہے كہ یہ كتب ایسے شخص كے ہاتھ لگ جائیں گی جو حرام فعل كا ارتكاب كرے، اس لیے كہ شادی كے لیے تعلیم میں آپ كی حالت دوسروں كی حالت جیسے نہیں جن كے ہاتھ میں یہ كتب جا سكتی ہیں.

۔ پھر اللہ سبحانہ و تعالی نے ہر مرد کی فطرت میں عورت کی طرف میلان رکھا ہے، اور بیوی کے پاس جانا ان اشیاء میں شامل نہیں جن کے بارہ میں بہت ساری معلومات کی ضرورت ہوتی ہے، بلکہ طبعی طور پر ہر شخص اسے جانتا ہے، اور ا ہونے گر اس کے لیے مدد و معاونت کی ضرورت بھی پیش آئے تو اس طرح کی معلومات کے لیے عادتا قریب سے قریب شخص یا پھر مخلص شادی شدہ بھائی موجود ہیں، اس لیے ان کتب کی کوئی ضرورت نہیں.

اس کے علاوہ اور ممانعت بھی پائی جاتی ہیں، اس لیے ہماری رائے تو یہی ہے کہ آپ کے لیے ایسی کتب کا مطالعہ کرنا صحیح نہیں، اس کا معنی یہ نہیں کہ آپ شرعی یا مباح جماع کی کیفیت ہی ن لا ہ سیکھیں، بلکہ ہم نے جو بیان کیا ہے کہ صرف ان کتب کا مطالعہ کرنا منع ہے جو شریعیت اور فطرت سلیم اور ذوق سے دور رہ کر لکھی گئی ہیں.

آپ کے لیے ایسی کتب کا مطالعہ کرنا جائز ہے جس میں حیاۃ زوجیت اور جماع کے متعلق شرعی احکام اور راہنمائی و نصیحت لکھی گئی ہو اور اوپر ہم نے جو ممانعت بیان کی ہیں اس سے خالی ہو، اس میں آپ ہماری اس ویب سائٹ پر خا کا مطالعہ کریں، یہ کتاب النکاح کی فرع میں شامل ہوتی ہے.وند اور بیوی کے مابین معاشرت کے تحت سوالات کے جوابات

واللہ اعلم .